شفیق الدین فاروقی

دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

ختم بخاری شریف کی تقریب حسب معمول امسال بھی ۲۳ رجب المرجب بمطابق ۹ فروری ۱۹۹۱ء کو دار العلوم کے سالانہ تعلیمی دورانیہ کے اختتام پر ختم بخاری شریف کی تقریب بعد از نماز ظہر جامع مسجد دار العلوم میں منعقد ہوئی جس کی پیشگی اطلاع، اخباری اعلان اور کسی بھی تشہیر کے بغیر قرب و جوار سے مخلصین اور طلبہ دورہ حدیث کے متعلقین دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں تشریف لائے۔ افغان مجاہدین، محاذ جنگ کے کمانڈروں، اکابر علماء و مشائخ کے علاوہ مرکزی قیادت کے مولانا نصر اللہ منصور نے بھی اس اجتماع میں شرکت کی۔ شدید سردی اور بارش کے باوجود لوگوں کی والہانہ آمد، روحانی مسرت اور پرکیف وارفتگی کے مناظر دیدنی تھے۔ جامع مسجد، دار الحدیث، درسگاہوں اور کشادہ برآمدوں کو اپنی تنگ دامنی کی شکایت رہی۔ اس تقریب میں شعبہ حفظ و تجوید کے ۴۵ حفاظ کرام اور اس سال دورہ حدیث کے ۱۸۵ شرکاء جو اب بالفعل فضلاء بن چکے ہیں کی دستار بندی کی گئی۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پڑھائی۔ اجمالاً متعلقہ مباحث اور فضلاء کو ان کے فریضہ منصبی سے آگاہ فرمایا۔ دار العلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے اپنے مختصر مگر جامع خطاب میں دینی تعلیم کی ضرورت، دینی مدارس کے قیام و استحکام کی اہمیت، علماء کے مقام و کردار، موجودہ حالات میں مسلم امت کو درپیش مسائل، یہودیوں کے ناپاک عزائم، بارگاہ خداوندی میں توبہ اور تضرع و انابت کی طرف توجہ دلائی اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ آج کے دعاؤں اور روحانی مسرتوں میں دار العلوم کے بانی شیخ الحدیث مولانا عبد الحق، دار العلوم کے مرحوم اساتذہ، خدام، کارکن، معاونین و سرپرست اور دور دراز علاقوں میں دار العلوم سے قلبی تعلق رکھنے والے تمام مسلمان اجر و ثواب اور حقیقی برکات میں برابر کے شریک ہیں۔

اجتماع کے آخر میں عالم اسلام کے اتحاد، حرمین شریفین کے تحفظ، یہودیوں کی ذلت و خواری، ملک میں نفاذ شریعت اور دار العلوم کے تمام متعلقین و محبین اور سرپرستوں و معاونین کے لئے دنیا و آخرت میں ترقیات اور بلند درجات کی دعائیں کی گئیں۔